السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مسلمان کے لیے طہ ،یس ،خباب ،عبدالمطلب 'الحباب 'قارون اوروليدنام رکھنا جائز ہے ؟ کیا طہ اوریس نبی اکرم حضرت محمدﷺ کے اسماء میں سے ہیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ نام رکھنے جائز ہیں کیونکہ ان کی ممانعت کی کوئی دلیل نہیں ہے لیکن مومنوں کے لیے افضل یہ ہے کہ وہ ایسے ناموں کا انتخاب کریں 'جن میں اللہ تعالی کی طرف عبدیت کی نسبت کی گی ہو 'مثلا عبداللہ 'عبدالرحمن اورعبدالملک وغیرہ 'اسی طرح قارون وغیرہ کی بجائے صالح اور محمد جیسے اچھے اور مشہور نام رکھ‌لیے جائیں استثنائی صورت میں عبدالمطلب نام رکھنا بھی جائز ہے کیونکہ نبی اکرمﷺ نے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے اس نام کو برقراررکھا تھا ۔

اللہ تعالی کی ذات گرامی کے سواکسی بھی غیر اللہ کی طرف عبدیت کی نسبت کرکے نام رکھنا جائز نہیں خواہ وہ کوئی بھی ہو مثلا عبدالنبی 'عبدالحسین اورعبدالکعبہ جیسے نام رکھنا ہرگزجائز نہیں ہے امام ابو محمدابن حزم نے لکھا ہے کہ ایسے نام رکھنے کی حرمت پر اہل علم کا اجماع ہے ۔ علماء کے صحیح قول کے مطابق طہ اوریس نبی اکرمﷺ کے اسماء میں سے نہیں ہیں بلکہ یہ بعض سورتوں کے آغاز میں حروف مقطعات ہیں ،جس طرح ص ،ق ،اورن وغیرہ حروف مقطعات ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص423

محدث فتویٰ